موچکو کے علاقے سے بھاری اسلحہ کی برآمدگی اس بات کا ثبوت ہے کہ بعض عناصر شہر کراچی میں انارکی پھیلا کر پاکستان کو غیر مستحکم کرنا چاہتے ہیں، رابطہ کمیٹی

کراچی کا امن تباہ کرکے پاکستان کی معاشی ترقی پر قدغن لگانے کی گھناؤنی سازش کی جارہی ہے

خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں وسیم آفتاب کی رابطہ کمیٹی کے دیگر اراکین کے ہمراہ پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔13، اپریل 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ ایک منظّم سازشی منصوبے کے تحت کراچی کا امن تباہ کیا جارہا ہے اور موچکو کے علاقے سے بھاری تعداد میں اسلحہ کی برآمدگی اس بات کا ثبوت ہے کہ بعض عناصر پاکستان کے سب سے بڑے صنعتی اور تجارتی شہر کراچی میں انارکی پھیلا کر پاکستان کو غیر مستحکم کرنا چاہتے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ عوام کو آگاہ کیا جائے کہ موچکو کے علاقے میں مذکورہ مکان کس کی ملکیت ہے؟ یہاں اسلحہ کن عناصر کی ہدایت پر جمع کیا گیا ہے؟ یہ اسلحہ کن گھناؤنے مقاصد کے تحت لایا گیا ہے اور وہ کون عناصر ہیں جو اپنے مذموم مقاصد کے تحت کراچی کا امن تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے جمعہ کی شام خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے اراکین کنور خالد یونس، سید شاکر علی، کیف الوریٰ اور یوسف شاہوانی بھی موجود تھے۔ وسیم آفتاب نے کہا کہ پاکستان کی معاشی ترقی کا دارومدار کراچی میں امن وامان کی صورتحال سے وابستہ ہے اور گزشتہ کئی برسوں سے ایک منظّم سازشی منصوبے کے تحت لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا، اسلحہ مافیا، بھتہ مافیا اور پرچی مافیا بعض بااثر شخصیات کی سرپرستی میں کراچی کا امن تباہ کرنے میں مصروف ہیں۔ کراچی کا امن تباہ کرکے پاکستان کی معاشی ترقی پر قدغن لگانے کی گھناؤنی سازش کی جارہی ہے۔ جو عناصر کراچی میں بے گناہ شہریوں کو اغواء اور قتل کررہے ہیں، تاجروں اور صنعتکاروں کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیکر بھاری بھتہ وصول کررہے ہیں اور اپنے مذموم مقاصد کیلئے شہر کا امن تباہ کررہے ہیں وہ ملک اور قوم کے کھلے دشمن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز پولیس نے کراچی ویسٹ کے علاقے موچکو میں واقع ایک مکان پر چھاپہ مار کر دستی بموں، راکٹ لانچر اور اینٹی ایئر کرافٹ گن سمیت بڑی تعداد میں اسلحہ برآمد کیا ہے۔ ایس ایس پی ویسٹ کے مطابق پولیس نے موچکو کے علاقے میں خفیہ اطلاع پر ایک بند مکان پر چھاپہ مارا ہے جہاں سے 100 دستی بم، 15 راکٹ لانچر اور گولے، اینٹی ایئر کرافٹ گن اور دیگر جدید آتشی ہتھیار برآمد کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک گھناؤنی سازش کے تحت جرائم پیشہ اور سماج دشمن عناصر نے رمضان المبارک میں درجنوں بے گناہ نوجوانوں کو اغواء کرکے انہیں لیاری کے مختلف علاقوں میں قائم ٹارچر سیلوں میں بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا، ان کے گلے کاٹ کر لاشوں کے ٹکڑے کئے اور پھر انہیں بوریوں میں بند کرکے مختلف علاقوں میں پھینک دیا گیا۔ جبکہ متعدد اغواء کنندگان کو وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مداخلت پر لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کے قبضہ سے رہائی دلائی گئی۔ اسی طرح گزشتہ دنوں جب جرائم پیشہ عناصر کی گرفتاری کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے لیاری میں کارروائی کی گئی تو مسلح دہشت گردوں کی جانب سے قانون نافذ کرنے والے ادارے کے اہلکاروں پر راکٹ لانچر چلائے گئے اور جدید ترین اسلحہ سے شدید فائرنگ کی گئی، ایم کیو ایم کے تحت عالمی مشاعرے کے شرکاء پر مسلح حملہ کیا گیا اور کافی دیر تک جدید ہتھیاروں کا آزادانہ استعمال کیا گیا، لیاری گینگ وار کے دہشت گرد احمد علی مگسی اور دیگر دہشت گردوں نے گھر میں گھس کر ایم کیو ایم پی آئی بی سیکٹر کمیٹی کے رکن منصور مختار اور ان کے بڑے بھائی مسعود مختار کو فائرنگ کرکے شہید کردیا جبکہ مسعود مختار کی اہلیہ کو شدید زخمی کردیا، مسلح دہشت گردوں نے کراچی کے بنارس پل پر اندھادھند فائرنگ کرکے ایم کیو ایم کے چار ہمدردوں کو شہید اور متعدد کو شدید زخمی کردیا اور پی آئی بی ہی کے علاقے میں مسلح دہشت گردوں نے پولیس موبائل پر حملہ کرکے تین پولیس اہلکاروں کو شہید اور متعدد کو زخمی کردیا۔ یہ تمام واقعات ملک بھر کے امن پسند عوام کیلئے انتہائی تشویش کا باعث ہیں۔ وسیم آفتاب نے کہا کہ ایم کیو ایم کراچی میں امن وامان کی خاطر دہشت گردی کے تمام واقعات پر صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتی رہی ہے تاکہ کراچی کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی سازشوں کو ناکام بنایا جاسکے۔ انہوں نے موچکو سے دستی بموں، راکٹ لانچروں اور اینٹی ایئر کرافٹ گنوں کی برآمدگی پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور اہلکاروں کو کراچی اور اس کے شہریوں کو بڑے سانحہ سے محفوظ بنانے پر خراج تحسین پیش کیا۔ وسیم آفتاب نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر داخلہ منظور وسان سے مطالبہ کیا کہ کراچی کے علاقے موچکو کے مکان سے دستی بموں، راکٹ لانچروں، اینٹی ایئر کرافٹ گنوں دیگر جدید آتشی ہتھیار کی برآمدگی کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، اس کے ذمہ داروں کو بے نقاب کیا جائے اور کراچی کا امن تباہ کرنے والے عناصر ان کے سرپرستوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزادی جائے۔ بعدازاں صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لیاری کے عام عوام اور جرائم پیشہ عناصر میں فرق کیا جانا چاہئے، قائد تحریک جناب الطاف حسین کا لیاری کے لوگوں سے خاص رشتہ ہے اور ایم کیو ایم لیاری کے عوام کی عزت کرتی ہے اور ان کے بنیادی حقوق کا حصول چاہتی ہے۔ ایک اور سوال کے جواب انہوں نے کہا کہ کراچی کی صورتحال پر ہماری گہری نظر ہے اور ہم اس صورتحال سے نمٹنے اور شہر کے مفاد کیلئے اپنا احتجاج ریکارڈ کراتے رہیں گے۔

لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات بروئے کار لائیں جائیں، حق پرست اراکین قومی اسمبلی

پرامن احتجاج ہر پاکستانی شہری کا آئینی، قانونی اور جمہوری حق ہے جس کو استعمال کرتے ہوئے لاپتہ افراد کے اہل خانہ اپنے پیاروں کی بازیابی کیلئے سخت گرمی اور تیز دھوپ میں پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے پرامن احتجاج پر مجبور ہیں

اسلام آباد میں احتجاجی کیمپ میں موجود پریشان حال اہل خانہ سے ایم کیو ایم کا اظہارِ یکجہتی

کراچی۔۔۔13، اپریل 2012ء

حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد کے سامنے لاپتہ افراد کے پرامن احتجاجی کیمپ میں موجود اہل خانہ سے مکمل اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات بروئے کار لائیں جائیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر پاکستانی شہری کا آئینی، قانونی اور جمہوری حق ہے اور اس حق کو استعمال کرتے ہوئے لاپتہ کیے گئے افراد کے اہل خانہ بھی اپنے پیاروں کی بازیابی کیلئے سخت گرمی اور تیز دھوپ میں پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے پرامن احتجاجی دھرنا دیئے بیٹھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم لاپتہ افراد کے اہل خانہ کے دکھ درد سمجھ سکتی ہے اور جانتی ہے کہ لاپتہ افراد کے اہلخانہ کا دکھ کیا ہوتا ہے کیونکہ ریاستی آپریشن میں ایم کیو ایم کے 28 کارکنان کو سرکاری ایجنسی کے اہلکاروں نے گھروں سے گرفتار کیا تھا آج تک لاپتہ ہیں اور جن کے اہل خانہ آج بھی اپنے پیاروں کی واپسی کے منتظر ہیں۔ انہوں نے احتجاجی کیمپ میں بیٹھے ہوئے ایک ایک فرد سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا اور کہا کہ ایم کیو ایم پوری طرح ان کے ساتھ ہے اور ان کے پیاروں کی بازیابی کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرتی رہیگی۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ ڈاکٹر رحمٰن ملک سے مطالبہ کیا ہے کہ ایم کیو ایم کے 28 کارکنان سمیت لاپتہ افراد کی جلد از جلد بازیابی کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات بروئے کار لائیں جائیں۔

ایم کیو ایم صوبہ ہزارہ کی مکمل حمایت کرتی ہے بلکہ ہزارہ قوم کے ساتھ اس کی جدوجہد میں شامل رہے گی، شکیل عباسی

سانحہ ایبٹ آباد میں ملوث عناصر کیخلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے

کراچی پریس کلب پر سانحہ ایبٹ آباد 12 اپریل کے موقع پر احتجاجی مظاہرے سے خطاب

کراچی:۔۔۔13 اپریل، 2012ء

انجمن نوجوان ایبٹ آباد، ہزارہ قومی جرگہ، ہزارہ قومی محاذ سمیت دیگر تنظیموں کی جانب سے سانحہ ایبٹ آباد 12 اپریل 2010ء کے سلسلے میں جمعرات کے روز کراچی پریس کلب پر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا۔ جس میں ایم کیو ایم کی ہزارہ آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج شکیل عباسی، جوائنٹ انچارجز کمال ملک، سید وقاری حسین شاہ اور اراکین کمیٹی احمد خان اور محمد نصیب خان نے احتجاجی مظاہرے میں شرکت اور مظاہرین سے یکجہتی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ایم کیو ایم ہزارہ آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج شکیل عباس نے احتجاج کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 12 اپریل، 2010 کورونما ہونے والے سانحہ ایبٹ آباد میں خیبر پختونخوا حکومت کی جانب سے ریاستی دہشتگردی اور مظلوم ہزارہ وال قوم پر تشدد واقعہ میں بے شمار بے گناہ افراد کی شہادت اور سینکڑوں افراد کے زخمی ہونے کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے قانونی نافذ کرنیوالے اداروں کے حکام سے مطالبہ کیا کہ خیبر پختونخوا میں دہشتگردی میں ملوث عناصر کیخلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے ۔انہوں نے 12 اپریل 2010 کو سانحہ ایبٹ کے واقعہ میں جاں بحق ہونیوالے افراد کے اہلخانہ سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار بھی کیا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کرتے ہوئے مظاہرین کو یقین دلایا کہ ایم کیو ایم صوبہ ہزارہ کی مکمل حمایت کرتی ہے بلکہ ہزارہ قوم کے ساتھ حقوق کی جدوجہد میں شامل رہے گی۔ علاوہ ازیں احتجاجی مظاہرے میں شریک انجمن نوجوان ایبٹ آباد، ہزارہ قومی جرگہ، ہزارہ قومی محاذ سمیت دیگر تنظیموں کے نمائندوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جناب الطاف حسین واحد رہنماء ہیں جنہوں نے روز اول سے ہی ہزاروال قوم کے دیرینہ مطالے کی حمایت کی اور ملک کے اعلی ایوانوں سمیت ہر پلیٹ فارم پر مظلوم ہزاروال قوم کے دل کی آواز پہنچائی۔ واضح رہے کہ یہ احتجاجی مظاہرہ 12 اپریل 2010ء سانحہ ایبٹ آباد خیبر پختونخوا میں حکومت ریاستی دہشت گردی کیخلاف کیا گیا تھا۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کا سوگوار کارکنان سے اظہارِ تعزیت

کراچی۔۔۔12اپریل،2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی اولڈملیرسیکٹر یونٹ اسماعیل جوکھیو گوٹھ کمیٹی کے رکن محمد حنیف کی والدہ محترمہ اللہ ڈنو بی بی، ملیرسیکٹر یونٹ 95 کے کارکن مرزا نجف عباس کے والد مرزا اظہر حسین اور ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 118 کمیٹی کے رکن اسلم حمید کی والدہ محترمہ قمرالنساء کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

نذیر حسین یونیورسٹی کا قیام پاکستان کی ترقی وخوشحالی میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا، طارق میر

یہ الطاف حسین کی سوچ اور وژن ہے کہ پاکستان میں سن اکیڈمی اور نذیر حسین یونیورسٹی جیسے تعلیم کے اعلیٰ ادارے قائم ہورہے ہیں، سید مصطفیٰ کمال

ملک کی بقاء وسلامتی کیلئے دفاع کے ساتھ ساتھ تعلیم پر بھی بھرپور توجہ دینی ہوگی

تعلیم آگہی اور شعور فراہم کرتی ہے اور انسان میں نکھار پیدا کرکے انہیں مہذب انسان بناتی ہے

نذیر حسین یونیورسٹی کا قیام ایم کیوایم کا مستحسن اقدام ہے ، شاہد ملک

تعلیم سمیت دیگر شعبوں میں بھی ایم کیوایم میں میرٹ کو فوقیت دی جاتی ہے، ڈاکٹر عبدالوہاب

ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کے والد نام سے قائم ہونے والی نذیر حسین یونیورسٹی کی تعارفی تقریب سے خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وبین الاقوامی فلاحی ادارے سن کے بانی ومینجنگ ٹرسٹی اور نذیر حسین یونیورسٹی کے صدر طارق میر نے کہا ہے کہ آج اچھی تعلیم وقت کی اہم ضرورت ہے اور پروفیشنل تعلیم پاکستان کی بقاء وسلامتی اور ترقی کی ضمانت ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کی بقاء وسلامتی کیلئے دفاع کے ساتھ ساتھ تعلیم پر بھی بھرپور توجہ دینی ہوگی جس کے بغیر ہم 21 صدی میں کوئی کردار ادا نہیں کرسکتے، نذیر حسین یونیورسٹی کا قیام پاکستان کی ترقی وخوشحالی میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کی شام روز نذیر حسین یونیورسٹی کی تعارفی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔تعارفی تقریب کا انعقاد سن انٹرنیشنل کی جانب سے کیا گیا تھا جس میں تعلیم کے شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد کے علاوہ بزنس کمیونٹی، ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، علمائے کرام اور صحافیوں سمیت تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی نامور شخصیات نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر محمد فاروق ستار، انیس احمد قائمخانی، محترمہ نسرین جلیل، ڈاکٹر نصرت، اراکین رابطہ کمیٹی، حق پرست منتخب وزراء، سینیٹرز، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی اور ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہمشیرہ سائرہ خاتون کے علاوہ نذیر حسین یونیورسٹی کی ڈینز اور دیگر پروفیسرز بھی موجود تھے۔تعارفی تقریب سے سید مصطفیٰ کمال، وائس چانسلر محمد علی جناح یونیورسٹی ڈاکٹر عبدالوہاب، سابق برطانوی وزیر شاہد ملک اور ناصر گلزار نے خطاب کیا جبکہ لندن میں موجود پروفیسر میری فریزر اور پروفیسر ہنس ہلین نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خطاب کیا۔طارق میر نے کہا کہ ہمیں 21 ویں صدی کے ساتھ چلنا ہے تو دفاع سے زیادہ تعلیم کے شعبے پر توجہ دینی پڑیگی کیونکہ ہمارے نوجوانوں میں تعلیم ہوگی تو وہ پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرسکیں گے اور اسے چلاسکیں گے۔انہوں نے کہا کہ اچھی تعلیم کے فروغ کیلئے عوام کو آگے آنا ہوگا حکومت بھی اس سلسلے میں اس وقت تک کچھ نہیں کرپائے گی جب تک عوام ساتھ نہ ہوں۔انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے پاکستان کی جامعات عالمی معیار پر پورا نہیں اترتی تاہم نذیر حسین یونیورسٹی واحد یونیورسٹی ہوگی جو نہ صرف علمی بلکہ روزگار کے مواقعوں کے لحاظ سے کسی بھی طرح عالمی یونیورسٹی سے کم نہیں ہوگی جس کی بنیاد پر طلبہ وطالبات کو تعلیم کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی سطح پر بہترین روزگار بھی مہیا کی جائیگی۔انہوں نے کہا کہ نذیر حسین یونیورسٹی میں بہت جلد میڈیکل فیکلٹی کا بھی آغاز کردیا جائیگا تاہم ابھی تین فیکلٹیز قائم کی گئی ہیں جن میں کل 9 ڈیپارٹمنٹ رکھے گئے ہیں ایک فیکلٹی میں آرکیٹکچر اینڈ بلڈ انوارمنٹ جس میں آرکیٹکچر ، کنسٹرکشن مینجمنٹ اور اسپیٹل ڈیزائن اینڈ مینفکچرنگ دوسری فیکلٹی میں بزنس اینڈ مینجمنٹ اسٹڈیز کے تحت بزنس اسٹڈیز، اکاؤنٹنگ اور انفارمیشن مینجمنٹ اور تیسری فیکلٹی انجینئرنگ کے کورسز، کمپیوٹر انجینئرنگ اور الیکٹرونکس انجینئرنگ اور کمیونی کیشن ٹیکنالوجی شامل ہیں۔انہوں نے بتایا کہ نذیر حسین یونیورسٹی کی خصوصیت ہے کہ یہاں نہ صرف پاکستانی بلکہ بیرون ملک مقیم معروف پروفیسرز بھی پڑھانے میں اپنا کردار ادا کریں گے اور وہ ٹیچرز یا پروفیسرز جو کراچی نہیں آسکتے وہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے طالب علموں کو ایجوکیٹ کریں گے۔انہوں نے کہا کہ نذیر حسین

یونیورسٹی میں داخلے اس سال اگست سے شروع ہوجائیں گے طالب علموں کی تعداد پہلی دفعہ میں ایک ہزار طالب علموں پر مشتمل ہوگی اور مستقبل قریب میں پانچ ہزار طالب علموں کو جدید علم سے مستفید کیا جائیگا۔انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے پاس پندرہ ایکڑز مین موجود ہے جہاں طلباء کو اسپورٹس کی سہولیات کے ساتھ ساتھ رہائش کی سہولت بھی فراہم کی جائیگی۔ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست سینیٹر سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ یہ الطاف حسین کی سوچ اور وژن ہے کہ پاکستان میں سن اکیڈمی اور نذیر حسین یونیورسٹی جیسے تعلیم کے اعلیٰ ادارے قائم ہورہے ہیں جہاں غریب مزدور اور محنت کشوں کے بچے وہی تعلیم حاصل کررہے ہیں جو کراچی کے مہنگے ترین انگلش میڈیم اسکولوں میں دی جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار ایم کیوایم کے پہلے میئر تھے جنہیں 27 سال کی عمر الطاف حسین نے اس منصب پر فائز کیا۔انہوں نے کہا کہ میں آپ لوگوں کو یاددلانا چاہتا ہوں کہ یہ وہی فاروق ستار ہے جنہوں نے کراچی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج کی بنیاد رکھی جو پاکستان اور دنیا میں کسی بھی میونسپل ،لوکل گورنمنٹ کے تحت چلنے والا پہلا ادارہ ہے جہاں آج بھی صرف اور صرف میرٹ کی بنیاد پر داخلہ فراہم کیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار نہ الطاف حسین کے رشتے دار ہیں اور نہ ہی طارق میر یا کوئی اور نہ ہی ہم سب کسی جاگیر دار، وڈیرے یا سرمایہ دار کی اولادیں ہیں بلکہ ہم سب الطاف حسین کے کارکن ہیں اور غریب ومتوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے عام لوگ ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم اچھے ڈاکٹرز تو بنا رہے ہیں لیکن ان ڈاکٹرز کے تحفظ کیلئے اچھا ماحول فراہم نہیں کرپارہے،نذیر حسین یونیورسٹی میں اچھا اور معیاری ماحول کے ساتھ اچھی تعلیم کی فراہمی اور دوسری صلاحیتیں اجاگر کرنی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ تعلیم آگہی اور شعور فراہم کرتی ہے اور انسان میں نکھار پیدا کرکے انہیں مہذب انسان بناتی ہے۔انہوں نے کہا کہ نذیر حسین بہترین معاشرے کی شروعات کا آغاز ہے ہمیں آگے بہت کام کرنا ہے اور جگہ جگہ اس قسم کی یونیورسٹیاں قائم کرنی ہیں اس سے قبل شاہد ملک نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان میں تعلیم کے معیار کو بڑھانے کی ضرورت ہے اور اس سلسلے میں نذیر حسین یونیورسٹی کا قیام ایم کیوایم کا مستحسن اقدام ہے۔محمد علی جناح یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالوہاب نے کہا کہ تعلیم سمیت دیگر شعبوں میں بھی ایم کیوایم میں میرٹ کو فوقیت دی جاتی ہے۔بعدازاں تقریب کے اختتام پر مہمانان گرامی کو یونیورسٹی کیمپس کا تفصیلی دورہ بھی کرایا گیا۔اس سے قبل آتش بازی کا خوبصورت مظاہرہ بھی کیا جس کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا اور نذیر حسین یونیورسٹی، طارق گراؤنڈ کی فضاء مختلف رنگوں سے نکھر گئی۔

نذیر حسین یورنیورسٹی کے زیراہتمام سہ روزہ بک فیئر کا انعقاد بروز ہفتہ 14 اپریل سے ہوگا
ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی تحریر کردہ اور بین الاقوامی یونیورسٹی آکسفورڈ سمیت
دیگر سیاسی ومذہبی معلوماتی کتابیں شامل ہونگی

کراچی۔۔۔13اپریل2012ء

نذیر حسین یورنیورسٹی کے زیراہتمام سہ روزہ بک فیئر کا انعقاد بروز ہفتہ فیڈرل بی ایریا ایس ٹی 2 بلاک 4 میں منعقد کیا جارہا ہے۔یہ بک فیئر مورخہ 14 تا 16 اپریل 2012ء تک جاری رہیگا جس میں بین الاقوامی یونیورسٹی آکسفورڈ سمیت ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی تحریر کردہ اور دیگر سیاسی ومذہبی معلوماتی کتابیں موجود ہونگی۔واضح رہے کہ بک فیئر 14 اپریل بروز ہفتہ کو شام چار بجے سے رات نو بجے جبکہ 15 اور 16 اپریل کو صبح دس بجے سے شام آٹھ بجے تک جاری رہی گا۔

پاک افواج کے جوانوں نے وطن عزیز کیلئے بے پناہ قربانیاں دیں ہیں،فرید احمد
میرپورخاص میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر سیاچن میں برفانی تودے تلے دبنے والے
پاک افواج کے سپاہیوں کی سلامتی کیلئے منعقدہ دعائیہ تقریب سے زونل انچارج کا خطاب

میرپورخاص:۔۔۔13اپریل،2012ء

متحدہ قومی موومنٹ میرپورخاص کے زونل انچارج نے کہا ہے کہ پاک افواج کے جوانوں نے وطن عزیز کیلئے بے پناہ قربانیاں دیں ہیں۔ان خیالات کا اظہار انھوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر سیاچن میں برفانی تودے تلے دبنے والے پاک افواج کے سپاہیوں کی سلامتی کیلئے کی منعقد کی جانے والی دعائیہ تقریب کے موقع پر کارکنان سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔انھوں نے کہا کہ حالات چاہے کیسے بھی ہوں پاک فوج کے جانباز سپاہیوں نے بہادری اور خدمت کی نئ مثالیں قائم کی ہیں اور آج پریشانی کے ان لمحات میں ایم کیوایم کا ایک ایک ذمہ دار اور کارکن ان کے دکھ میں برابر کا شریک ہے۔انھوں نے پاک افواج کے اہل خانہ کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کہا کہ پاک افواج کو جب بھی ضرورت پڑی تو ایم کیوایم کا ہر کارکن ان کے شانہ بشانہ وطن عزیز کی بقاء وسلامتی کیلئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے میں فخر محسوس کریگا۔

نئے صوبوں کے قیام اور خود مختاری سے پاکستان مستحکم ہوگا اور عوام کی محرومیاں دور ہونگی، رائے خالد محمود

ملتان زون کے زونل انچارج کی ایم کیو ایم ملتان ہاؤس میں تاجر رہنماؤں اور ذمہ داران سے گفتگو

ملتان:۔۔۔۔۔13اپریل2012

متحدہ قومی موومنٹ ملتان کے زونل انچارج رائے خالد محمود نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام اور خود مختاری سے پاکستان مستحکم ہوگا اور عوام کی محرومیاں دور ہونگی۔ان خیالات کا اظہار انھوں نے ایم کیو ایم ملتان ہاؤس میں تاجر رہنماؤں اور ذمہ داران سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔انھوں نے کہا کہ جنوبی پنجاب کے محروم عوام قائد تحریک جناب الطاف حسین کی رہنمائی میں متحد و منظم ہیں اور تبدیلی کیلئے اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں،انھوں نے کہا کہ ملک سے ظالمانہ، جاگیردارانہ، وڈیرانہ فرسودہ نظام کے خاتمے اور ملک کو مستحکم، خوشحال اور خود مختار دیکھنا چاہتے ہیں۔اس موقع پر معروف تاجر رہنما خواجہ مجیب الرحمان صدر انجمن تاجران ملتان کینٹ، محمد طفیل قریشی سینئر نائب صدر گلشن مارکیٹ نیو ملتان، سید محمد ظفریاب سرپرست اعلیٰ تاجران ممتاز آباد بھی موجود تھے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیو ایم کی جانب سے نئے صوبوں کے قیام کیلئے جدوجہد انتہائی خوش آئند اقدام ہے اس سے جنوبی پنجاب کے مظلوم عوام کی محرومیاں دور ہونگی۔اس موقع پر ایم کیو ایم ملتان زون کے زونل کمیٹی کے اراکین، ضلعی انچارج سمیت مختلف ٹاؤن کے ذمہ داران و کارکنان موجود تھے۔

قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکر و فلسفہ ملک کے کونے کونے میں پھیل چکا ہے، سید زاہد بخاری

متحدہ قومی موومنٹ ملتان کے ڈسٹرکٹ انچارج کی موسیٰ پاک ٹاؤن اور بوسن ٹاؤن ملتان میں منعقدہ کارنر میٹنگز سے گفتگو

ملتان:۔۔۔۔13اپریل2012ء

متحدہ قومی موومنٹ ملتان کے ڈسٹرکٹ انچارج سید زاہد بخاری نے کہا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکر و فلسفہ ملک کے کونے کونے میں پھیل چکا ہے اور ملک کے مظلوم عوام قائد تحریک جناب الطاف حسین کے ہاتھ مضبوط کرنے کیلئے جوق در جوق ایم کیو ایم کے پرچم تلے جمع ہو رہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انھوں نے موسیٰ پاک ٹاؤن اور بوسن ٹاؤن ملتان میں منعقدہ کارنر میٹنگز سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر مختلف ٹاؤن کے انچارجز سمیت ایم کیو ایم کے ذمہ داران اور کارکنان اور حق پرست عوام کی بڑی تعداد موجود تھے۔انھوں نے کہا کہ اب ہمیں اپنے درمیان سے قیادت نکال کر ملک کے ایوانوں میں بھیجنا ہوگی تا کہ ملک میں غریب و مظلوم عوام کی حکمرانی قائم ہو سکے۔

ملک میں 98 فیصد طبقے کی حکمرانی قائم ہونے تک ملک بحران سے نہیں نکل سکتا، شیخ شعیب منظور سہگل

ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جو ملک کو موجودہ بحرانوں سے نکال سکتی ہے،

فیصل آباد زون کے اجتماع سے ذمہ داران اور کارکنان کے اجتماع سے خطاب

فیصل آباد۔۔۔۔۔13اپریل،2012ء

ایم کیو ایم فیصل آباد زون کے انچارج شیخ شعیب منظور سہگل نے کہا ہے کہ بجلی اور گیس کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے ملک تباہی کے دہانے تک پہنچ چکا ہے، غریب عوام فاقے کشی کا شکار ہیں جبکہ حکمرانوں کو عوام کی کوئی پرواہ نہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ذمہ داران اور کارکنان کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا،انہوں نے کہا ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جو ملک کو موجودہ بحرانوں سے نکال سکتی ہے جب تک ملک میں 98 فیصد طبقے کی حکمرانی قائم نہیں ہوگی ملک بحران سے نہیں نکل سکتا۔آج کل ایک 60 سال کا شخص نوجوان قیادت کے نعرے لگا رہا ہے کوئی ان سے یہ پوچھے کہ آج سے 30 سال پہلے وہ کہاں تھا اور کیا کچھ کر رہے تھے۔آج اُمید کی بات کرنے والوں کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ نوجوان قیادت مصطفی کمال جیسی ہوتی ہے جنھوں نے لوگوں کی امیدوں کو پورا کرتے ہوئے اپنے بہترین کاموں سے شہر کراچی کو ترقی کے راستے پر گامزن کیا۔

ایم کیوایم اس مقام پر جدو جہد، ثابت قدمی اور مستقل مزاجی سے پہنچی ہے، پنجاب میں ہمیں اپنی ذمہ داری پوری کرنا ہوگی، ملک وسیم

ایم کیوایم لاہورزون کے تمام ڈسٹرکٹ وتحصیل کے ذمہ داران کے اجلاس سے اظہارِ خیال

اجلاس میں تحصیل اور یونٹ کی سطح پرتحریکی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

لاہور:۔۔۔13اپریل2012ء

ایم کیوایم پنجاب ہاؤس لاہور میں لاہورزون کے تمام ڈسٹرکٹ وتحصیل کے ذمہ داران کا اجلاس منعقد کیا گیا۔جس میں لاہورزون کے انچارج ملک وسیم کھوکھر، جوائنٹ انچارجز ساجد عباس سبزواری، محمد علی جواد، مزمل حسین بخاری، ڈاکٹر عبدالغفار، پروین اختر اور اراکین زونل کمیٹی سمیت شیخوپورہ، ننکانہ صاحب، اوکاڑہ، قصور اور لاہور کے ڈسٹرکٹ انچارجز وجوائنٹ انچارجز اور تحصیلوں کے انچارجز نے شرکت کی۔اس موقع پر لاہورزون کے انچارج ملک وسیم کھوکھر نے اظہارخیال کرتے ہوئے کہا کہ 1978 کو جامعہ کراچی سے شروع ہونے والا حق پرستوں کا یہ قافلہ قائد جناب الطاف حسین کی قیادت میں اپنی منزل کی جانب رواں دواں ہے اور حق پرستی کا یہ فکروفلسفہ پنجاب سمیت ملک بھر میں پھیل چکا ہے اور لوگ جوق در جوق اس قافلے میں شامل ہورہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم آج اس مقام پر جدوجہد، ثابت قدمی اور مستقل مزاج سے پہنچی ہے۔پنجاب میں ہم کو اپنی ذمہ داری پوری کرنا ہوگی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے حقیقت پسندی وعملیت پسندی کے پیغام کو گھر گھر پہنچانا ہوگا۔اس موقع پر زون بھر کے اضلاع، تحصیل اور یونٹ کی سطح پر تحریکی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ایم کیوایم کے بڑھتے ہوئے کام اور سرگرمیوں کوزیر بحث لایا گیا۔

ڈرائیور اور مسافر حضرات اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہوئے قانون کا احترام کریں، محمد طاہر کھوکھر

تاکہ قیمتی انسانی جانوں اور اورگاڑیوں کی تباہی جیسے نقصانات سے بچا جاسکتا ہے

مظفرآباد:۔۔۔13اپریل2012ء

ایم کیوایم سنٹرل ایگزیکٹیو کونسل کے رکن آزادکشمیر کے حق پرست وزیرٹرانسپورٹ محمد طاہر کھوکھر نے آزادکشمیر میں پبلک ٹرانسپورٹ کے ذریعے سفر کرنے والے شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی جان ومال کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے بسوں، ویگنوں، سوزوکیوں سمیت دیگر مسافر گاڑیوں میں گنجائش نہ ہونے کی صورت میں سوار نہ ہوں تاکہ اوورلوڈنگ کا خاتمہ ہوسکے انہوں نے کہا کہ آزادکشمیر میں مختلف روٹس پر چلنے والے ٹرانسپورٹروڈرائیورز اپنی گاڑیوں میں گنجائش نہ ہونے کے باوجود مسافروں کوسوار کرلیتے ہیں جو مروجہ قوانین کو سنگین خلاف ورزی ہے جس کے باعث آئے روز حادثات پیش آتے ہیں جن میں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوجاتی ہیں اور اس طرح متاثرہ خاندانوں کو ناقابل تلافی نقصان اٹھانا پڑتا ہے جسے روکنے کے لیے ضروری ہے کہ مسافر بھی قانون کا احترام کرتے ہوئے گنجائش نہ ہونے کی صورت میں گاڑیوں میں سوار نہ ہوں تاکہ ناجائز پیسہ کمانے والوں کی حوصلہ شکنی ہوسکے اور حادثات سے بھی بچا جاسکے انہوں نے کہا کہ اگر ڈرائیور اور مسافر اپنی ذمہ داریوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے قانون کا احترام کریں تو قیمتی انسانی جانوں سمیت گاڑیوں کی تباہی جیسے نقصانات سے بچا جاسکتا ہے اس لیے مسافر بھی ایسی مسافر گاڑیوں میں سفر کرنے سے گریز کریں جن میں بیٹھنے کی جگہ نہ ہو

☆☆☆☆☆